آیت نمبر 51

﴿ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴾

کہا تمہارا کیا واقعہ تھا جب تم نے یوسف کو پھسلایا تھا انہوں نے کہا اللہ پاک ہے ہمیں اس میں کوئی برائی معلوم نہیں ہوئی عزیز کی عورت بولی اب سچی بات ظاہر ہو گئی میں نے ہی اسے پھسلانا چاہا تھا اور وہ سچا ہے

Said [the king to the women], "What was your condition when you sought to seduce Joseph?" They said, "Perfect is Allah! We know about him no evil." The wife of al-'Azeez said, "Now the truth has become evident. It was I who sought to seduce him, and indeed, he is of the truthful..

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

الخَطْبُ: کام کی وجہ،اور معاملہ۔آپ کہتے ہیں: مَا خَطْبُكَ؟ (آپ کا کیا معاملہ/مسئلہ/پرابلم ہے؟) جمع: خطوب.

AlKhatabu: The cause for the work/doing, matter. You say: Ma Khatbuka? (What is the matter/issue with you/ What's your problem?) Plural: Khutoob.

حَصْحَصَ الشيء حَصْحَصَةَ: چیز واضح اور ظاہر ہو گئی۔

Hashasa AlShaia Hashasah: Something became evident and clear.

السُوء: ہر بری لگنے والی چیز۔

AlSua: Everything that seems to be bad.

 © copy rights reserved

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

إِذْ رَاوَدْتُنَّ: إِذْ گزرے ہوئے واقعہ کے لیے ظرف ہے، اسے جملہ فعلیہ ماضیہ یا مستقبلیہ یا جملہ اسمیہ کی طرف مضاف کیا جاتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے:

Iz Rawadtunna: Iz is the Zarf for the preceding event. It is made Mudhaaf to JUmlah Fa'iliyah Madhi or Musaqbil or Jumlah Ismiyah. As it occurs in Allah SWT's saying:

{إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا} [التوبة: 40]

اگر تم رسول کی مدد نہ کروگے تو اس کی اللہ نے مدد کی ہے جس وقت اسے کافروں نے نکالا تھا کہ وہ دو میں سے دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا تو غم نہ کھا بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے

If you do not aid the Prophet - Allah has already aided him when those who disbelieved had driven him out [of Makkah] as one of two, when they were in the cave and he said to his companion, "Do not grieve; indeed Allah is with us".

اور کبھی کبھی جملے کو حذف کر کے اس کے عوض إذ پر تنوین لگادی جاتی ہے اور التقاء ساکنین کی وجہ سے ذال کو مکسور کر دیا جاتا ہے، جیسے:

Sometimes after dropping the sentence, Iz is given a Tanween in its place and due to Iltaqa-e-Saakinain Zal is made Maksoor. e.g.

{كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (26) وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ (27) وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ (28) وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (29) إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ} [القيامة: 26 – 30]

نہیں نہیں جب کہ جان گلے تک پہنچ جائے گی اور لوگ کہیں گے کوئی جھاڑنے والا ہے اور وہ خیال کرے گا کہ یہ وقت جدائی کا ہے اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی تیرے رب کی طرف اس دن چلنا ہوگا

No! When the soul has reached the collar bones And it is said, "Who will cure [him]?" And the dying one is certain that it is the [time of] separation And the leg is wound about the leg, To your Lord, that Day, will be the procession.

آپ کہتے ہیں: شككت في أمره إذ دخل المسجد، و إذ هو في الصلاة. وقد تحول شكي إلى يقين إذ أرى مسجلا في جيبه، حينئذ اتصلت بالشرطة و بلغت عنه.

(جب وہ مسجد میں داخل ہوا تو مجھے اس کے بارے میں شک ہوا اور وہ نماز میں (کھڑا) ہو گیا۔ اور جب میں نے اس کی جیب میں ریکارڈر دیکھا تو میرا شک یقین میں بدل گیا، تب میں نے پولیس سے رابطہ کر کے اس کے بارے میں بتایا)

You say: (When he entered the masjid, I had a doubt about him and he joined the Salah. When I saw a recorder in his pocket, my doubt turned to certainty. Then I contacted the police and informed about him.)

الْآنَ: حاضر وقت کے لیے ظرف ہے۔ اور یہ محل نصب میں مبنی علی الفتح ہے۔

Alaana: is the Zarf for present time. And it is in the place of Nasab, Mabni A'la Fatha.

الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ: جس کا حق تاخیر (بعد میں آنا) ہو اسے مقدم کرنا تاکید کا فائدہ دیتا ہے۔

Alaana Hashas AlHaqqa: One whose Haq is delayed, to make it Muqaddam gives emphasis.

مِنْ سُوءٍ: یہ مِنْ زائدہ ہے۔

Min Suin: This is Min Zaidah.

☆☆☆☆☆

© copy rights reserved